2103 ـ اگرکوئی کفر کی حالت میں زنا کرے اوربعد میں مسلمان ہوجاۓ تووہ لوگوں اوربچے کوکیا کہے

سوال

اگراسلام لانے سے قبل میرا کسی عربی شخص سے کوئی بچہ ہوتومجھ پر کیا واجب ہے ؟
بچے کی ولادت کے چند سال بعد میں مسلمان ہوگئی اورکسی مسلمان خاوند کی تلاش میں ہوں تواب مجھے اس بچے کا کیا کرنا چاہیے اورمیں اس کے حقیقی والد کے متعلق لوگوں کوکیا کہوں ؟
اورکیا بچے کواس کے والد اورلوگوں کوبچے کی حقیقت سے باخبر کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

یقینا زنا ایک ایسا جرم ہے جوسب شرائع الھیہ میں حرام اورقبیح عمل ہے ، اسے ہر عقل سلیم والا غلط جانتا اوراس سے بھاگتا ہے چاہے وہ مسلمان نہ بھی ہو ، اورپھر اللہ عزوجل نے زنا کا ارتکاب کرنے والے کی بہت سی آیات میں مذمت بھی فرمائي ہے اوراسی طرح احادیث نبویہ میں بھی بہت زیادہ وعید آئي بیان کی گئي ہے ۔

اوراس کا ارتکاب کرنےوالے کوبہت سخت قسم کی سزا دیے جانے وعدہ کیا گیا ہے اوریہی نہیں بلکہ اسے دنیا و آخرت میں ذلت کا بھی سامنا کرنا پڑے گا لیکن جو شخص اس سے توبہ کرلے اورایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ بھی کرے وہ اس سزا اورذلت سے نکل جائے گا اوراللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتے ہوئے اس کے گناہ معاف فرمائيں گے ۔

توبہ کا دروازہ کھلاہوا ہے لیکن توبہ کی کچھ شروط ہیں جب تک وہ نہ پائيں جائيں توبہ قبول نہیں ہوتی ان میں پہلی شرط یہ ہے کہ اس گناہ سے کنارکہ کشی اختیار کی جائے ، اوردوسری یہ کہ اس پر ندامت کا اظہار ہو ، توپھر جاکہ کہیں توبہ قبول ہوگی ، اورپھر یہ بھی ہے کہ اسلام پچھلے سب گناہ ختم کرڈالتا ہے ۔

اوررہا مسئلہ بچے کا تووہ اپنی والدہ کے تابع ہوگا اسے باپ کی طرف منسوب نہیں کیا جائے گا کیونکہ ولد زنا (زنا سے پیدا شدہ بچے) کا یہی حکم ہے وہ باپ کی طرف منسوب نہیں ہوگا کیونکہ وہ نکاح سے نہیں بلکہ بے حیائي کی وجہ سے آیا ہے ۔

لیکن یہ یاد رہے کہ اس بچے کی پرورش اوراسلامی تربیت کرنا واجب ہے اوراسے اسلامی اخلاق کا مالک بنانے کی کوشش کرنا ضروری ہے ، جوکچھ بے حیائي اورفحاشی کا کام ہوچکا ہے اب ضروری ہے کہ اس سے توبہ کی جائے اوراسے چھپایا جائے اورلوگوں کے سامنے ظاہر نہ کریں اورنہ ہی یہ ضروری ہے کہ وہ اس حقیقت کولوگوں کے سامنے ظاہرکرتی پھرے ، لیکن اگر بچہ بڑا ہوکر اس بات کا اصرار کرے کہ اسے حقیقت حال بتائي جائے توپھر اسے کسی مناسب اوراچھے طریقےسے بتایا جائے ، اوراسے یہ کہا جائے یہ جوکچھ ہوا وہ سب ایام کفر اوراسلام سے قبل کاہے ۔

اوراسلام پہلے تمام گناہوں کومٹا ڈالتا ہے اوراسی طرح توبہ بھی پہلے سب گناہوں کوختم کرڈالتی ہے ، اوربچے کواس گناہ میں سے کسی قسم کا کوئي نقصان اورمسؤلیت نہیں ، اوراب جبکہ اس کی والدہ مسلمان ہوچکی ہے تواسے کسی قسم کی ڈانٹ ڈپٹ اورسزا دینا مناسب نہیں ۔

اورتقدیر پر راضي ہونا ضروری اورواجب ہے اوریہ کہ جب وہ اعمال صالحہ کرے گا تو جنت میں داخل ہوگا کیونکہ اصول ہے کہ کوئي بھی کسی دوسرے کا بوجھ اورگناہ نہیں اٹھاتا ، ہم اللہ تعالی سے عافیت اور بخشش کے طلبگار ہیں ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے آمین یارب العالیمن ۔

واللہ اعلم .